الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Asim**
Address : **Faisalabad**
Subject : **Nikha**
Writer : مفتی وقار صاحب

Serial No : **30022**
Date : **1/19/2017**
Contact No:
Email :

MODE: **Regular**

In a situation, a man and a woman are so much involved in love with each other that it is very difficult to avoid gunah-e-kabira (zina) and the only way they find to avoid zina is Nikah-e-Misyar because they know that they will have to separate at any point in time in future. Yet they dont know the axact time of separation. My question is that according to Shariah, if there is no fixed time period is present in the mind of man or woman but both know that they will have to separate (Talaak) in the future, is Nikah-e-Misyar permissable to avoid Zina?? Jabb mard aur aurat ke zehan main elehdagi ka waqt mukarar na ho to Kia Zina se bachnay ke liyay aisi soorat main Nikah-e-Misyar kar laina behtar hai?

مرد اور عورت ایک دوسرے سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں اور ایسی صورتحال میں ان کے لیے گناہ کبیرہ سے بچنا بہت ہی مشکل ہے اور گناہ سے بچنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ نکاح مسیار ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ دونوں مستقبل میں کسی بھی وجہ سے علیحدہ ہو جائیں گے، ابھی تک انہیں علیحدہ ہونے کا ٹھیک وقت معلوم نہیں ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ شریعت کے مطابق اگر مرد یا عورت کے ذہن میں علیحدگی کا فی الحال کوئی وقت متعین نہیں ہو اور جبکہ دونوں جانتے ہوں کہ مستقبل میں جدائی (طلاق) ہوگی تو کیا زنا سے بچنے کیلئے نکاح مسیار کرنے کی اجازت ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

نکاح مسیار اگر مدت کی تصریح کے ساتھ ہو تو یہ نکاح مؤقت یا متعہ کی ایک قسم ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز اور حرام ہے اور اگر بوقت عقد مدت کی صراحت نہ ہو، لیکن فریقین یا دونوں میں سے کسی ایک کے دل میں یہ نیت ہو کہ ایک مخصوص مدت گزرنے کے بعد طلاق کے ذریعے علیحدگی اختیار کرلی جائے گی تو اس صورت میں اگرچہ فقہاء کی تصریحات کے مطابق نکاح منعقد ہو جاتا ہے، لیکن اس ارادے کے ساتھ نکاح کرنا بھی بہت سے مقاصد و مصالح نکاح کے خلاف ہونے کی وجہ سے شرعاً مکروہ ہوگا، اس لیے حتی الوسع اس سے بھی احتراز کرنا چاہیے۔ لہٰذا صورت مسؤلہ کے تحت زنا سے بچنے کیلئے نکاح مسیار کی اجازت نہیں ہے، مذکورہ مرد عورت کو چاہیے کہ شریعت کے مطابق نکاح کریں، ورنہ ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں۔

فی الدر: بطل نكاح متعة ومؤقت وان جهلت للمدة او طالت فی الاصح، ولیس منه مالو نكحها على ان يطلقها بعد شهر او نوى مكثه معها مدة معينة اھ (51/3)

وفی فتح القدير: اما لو تزوج وفی نيته ان يطلقها بعد مدة نواها اھ (152/2) والله تعالى اعلم

محمد وقار

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

21 جمادی الاولیٰ 1438ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/[illegible]/۱۴۳۸

دار الافتاء

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

21/2/17